کونسل کے زیر نگرانی مجوّزہ علاقے کے بعض مقامات پر مسیحی اکثریت ہے اور ان میں زیادہ تر رومن کیتھولک ہیں۔ حکومت فلپائن اور "مورو نیشنل لبریشن فرنٹ" نے اس امر پر اتفاق کیا ہے کہ ان مقامات کو خود مختار مسلم خطّے میں حتماً شامل کرنے سے پہلے استصواب رائے کرایا جائے گا۔

مذکورہ بالا صورتِ حال سے مسیحی رہنما مطمئن نہیں۔ ملک کی پارلیمنٹ میں جنوبی فلپائن کی ایک نمائندہ خاتون نے اپنے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ وہ اس معاہدے کے خلاف مظاہرے کی قیادت کرے گی جس میں قومی جھنڈا بطور احتجاج جلایا جائے گا۔ پارلیمنٹ کی رکن ماریا کلارا لوبر گیٹ نے کہا کہ "ہم اس معاہدے کی مخالفت جاری رکھیں گے۔ دیکھیں گے کہ عوام کی آواز سنی جاتی ہے یا نہیں۔" فلپائن کے کلیسیائی رہنماؤں نے بھی "مورو نیشنل لبریشن فرنٹ" کے مجوّزہ کردار پر تنقید کی ہے۔

ملائشیا: قومی زبان اور اقلیتی مذاہب

[غیر مسلموں اور بالخصوص مسیحیوں کی جانب سے ملائشیا کی قومی زبان "ملے" میں لٹریچر کی اشاعت اور اس میں مسلم دینی اصطلاحات کے استعمال پر حسّاس مسلمان حلقوں کو اعتراض ہے۔ حال ہی میں وزیر اعظم مہاتر محمد نے ایک بیان میں کہا ہے کہ قومی زبان بلا اختلاف مذہب ملائشیا کے تمام لوگوں کی زبان ہے۔ اس بیان پر ملائشیا کی غیر مسلم اقلیتوں اور بالخصوص مسیحیوں نے از حد مسّرت کا اظہار کیا ہے۔ "دی کرسچن وائس" میں چھپنے والے ایک کالم کا ترجمہ ذیل میں نقل کیا جاتا ہے۔ مدیر]

ملائشیا جیسے کثیر ثقافتی وفاق میں زبان مسائل کا باعث بن سکتی ہے۔ حال ہی میں وزیر اعظم ڈاکٹر مہاتر نے یہ بات واضح کرنے کی ضرورت محسوس کی کہ قومی زبان "ملے" تمام نسلی گروہوں اور اُن مختلف مذاہب کی زبان کی ہے جو ملائشین قوم کا حصہ ہیں۔ مبصّرین کے خیال میں وزیر اعظم کی یہ یقین دہانی اس لیے اہم ہے کہ پچھلے چند برسوں سے بعض مسلمان گروہ اس بات پر احتجاج کر رہے ہیں کہ مسیحیوں نے وعظ و اشاعت مسیحیّت کے لیے قومی زبان کا استعمال شروع کر رکھا ہے۔

مسلمانوں کا نقطۂ نظر ہے کہ بعض الفاظ مثلاً خداوند کا نام [اللہ] اسلام کے علاوہ دوسرے مذاہب کو قومی زبان میں استعمال کرنے کا حق نہیں۔ اس پس منظر میں مسیحی، ہندو، بدھسٹ، اور سکھ رہنما وفاقی حکومت سے اس پریشانی کے ازالے کے لیے اپیلیں کرتے رہے ہیں۔

ملے انڈونیشیا کی سب سے بڑی اور اہم زبان ہے۔ حصولِ آزادی کے بعد اسے ملائشیا کی قومی زبان کا درجہ دیا گیا اور یہ مسلم اکثریت کی تاریخی زبان ہے۔ ملائشیا میں بولی جانے والی دوسری زبانوں

میں چینی، تامل اور انگریزی شامل ہیں۔ مسیحی اور دوسرے غیر اسلامی مذاہب کے پیروکار نسلی اور لسانی اقلیتوں سے تعلق رکھتے ہیں اور ابھی تک وعظ و تبلیغ کے لیے وہ اپنی اپنی زبان یا انگریزی استعمال کرتے رہے ہیں۔ سکولوں میں جب ملئے کو لازمی زبان کا درجہ دیا گیا تو غیر اسلامی مذاہب نے ملئے کو ذریعہ اظہار بنایا ہے۔ بعض مسلمان گروہوں کو اندیشہ ہے کہ اگر یہ لوگ اور بالخصوص مسیحی ملئے زبان استعمال کرتے رہے تو اس طرح مسلمانوں میں تبدیلی مذہب کا عمل شروع ہو جائے گا۔ ماضی قریب میں جب ایک مسیحی گروپ نے ملئے زبان میں ایک پمفلٹ شائع کیا تو اِس کی تقسیم پر مسلمانوں کا شدید ردِعمل سامنے آیا تھا۔

اپنے بیان میں ڈاکٹر مہاتر نے یہ کہہ کر مسلمانوں کے خدشات ختم کرنے کی کوشش کی ہے کہ اُن کے والد نے ایک کیتھولک سکول میں تعلیم حاصل کی جہاں انگریزی زبان ذریعہ تعلیم تھی، لیکن اِس سے اُن کے اچھے مسلمان ہونے پر کوئی اثر نہیں پڑا۔

ملائشیا کے تمام مسیحی حلقوں نے وزیر اعظم کے بیان کا خیر مقدم کیا ہے۔ (ہفت روزہ "دی کرسچن وائس"، کراچی - ۲۶ مئی ۱۹۹۶ء)

یورپ

ویٹی کن: جنوب مشرقی ایشیا کی "مختصر مسیحی آبادی" اشاعتِ مسیحیت کے لیے کام کرے —— پوپ جان پال دوم

ملائشیا، سنگاپور اور برونائی سے تعلق رکھنے والے کیتھولک بشپوں نے یکم جولائی کو پوپ جان پال دوم سے ویٹی کن میں ملاقات کی۔ پوپ نے اُن سے خطاب کرتے ہوئے واضح کیا کہ اُن کے ملک تیزی سے اقتصادی ترقی کر رہے ہیں، مگر کلیسیاء کو یہ بات واضح کرنے میں کسی تشویش کا اظہار نہیں کرنا چاہیے کہ حقیقی انسانی ترقی افراد کی ثقافتی، اخلاقی اور روحانی ضروریات کو نظر انداز نہیں کرتی۔ پوپ کے الفاظ میں "اِس طرح کلیسیاء معاشرے میں حقیقی اقدار، یعنی مادیت زدگی اور اپنی ذات تک محدود انفرادیت پسندی کے خلاف خاندانی اور برادرانہ یک جہتی کی اقدار کا تحفظ کر کے مفید کردار ادا کر سکے گا۔" اُنھوں نے زور دے کر کہا کہ بالفعل یہ ایک ایسا میدان ہے جس میں دوسرے مسیحیوں اور غیر مسیحیوں سے جو اکثریت میں ہیں تعاون کیا جا سکتا ہے۔ تارکینِ وطن اور اقلیتوں کے حقوق کے لیے جذباتِ احترام پیدا کرنے، نیز مصیبت زدہ لوگوں کی مدد کرنے میں مسیحیوں کا غیر مسیحیوں کے ساتھ